مرحوم مولانا سمیع الحق صاحبؒ کی شہادت کے متعلق

امارت اسلامیہ افغانستان کا اعلامیہ

المناک اطلاع ملی کہ مملکت پاکستان کے مایہ ناز عالم دین اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم جناب حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کو نامعلوم افراد نے شہید کردیا۔انا للہ وانا الیہ راجعون

امارت اسلامیہ افغانستان جناب مولانا سمیع الحق صاحب کی شہادت کو تمام عالم اسلام اور بالخصوص پاکستان کے مسلمان عوام کیلئے عظیم اورنا قابل تلافی ضائعہ سمجھتی ہے ،اس حوالے سے مولانا صاحب کے معزز خاندان ، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے تمام دینی حلقہ جات اور مسلمہ امہ کو دِل کی گہرائیوں سے تعزیت پیش کرتی ہے ،اللہ تعالیٰ سے شہید مولانا صاحب کیلئے جنت الفردوس ، اقرباء ، متعلقین ، دینی طبقات ، پاکستان عوام اورامۃ مسلمہ کوصبر جمیل اوراجر جزیل کی التجاء کرتی ہے۔

شہید مولانا سمیع الحق صاحب نے اپنی تمام زندگی کوتعلیمی اورسیاسی شعبے میں دین کی خدمت کیلئے وقف کررکھاتھا اوراسی راہ میں جام شہادت نوش فرماگئے ،انہوں نے افغان مظلوم ملت کیساتھ سوویت یونین کی جارحیت اورامریکی قبضے کے خلاف ناقابل فراموش خدمات انجام دیتے ہوئے ان کا ساتھ دیا، ہمیشہ حق کی بات کرتے اورافغان عوام کی مظلومیت کی صدا کو بلند کی۔

امارت اسلامیہ افغان مسلمان عوام کی نمائندگی سے شہید مولانا سمیع الحق صاحب کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتی ہے،اوران کے قاتلوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے عظیم جزااوررسوائی کی التجاء کرتی ہے۔

مولانا سمیع الحق صاحب پر قاتلانہ حملہ بیشک اسلام کے دشمنوں کا فعل تھا،وہ نہیں چاہتے کہ مولانا سمیع الحق صاحب رحمہ اللہ کی طرح مایہ ناز اور معصم شخص امت مسلمہ کو بیداری کا درس دیں، اسی لئے انہیں نہایت بزدلی سے شہید کردیا،اللھم اغفرہ وارحمہ وتجاز و عنہ

امارت اسلامیہ افغانستان

۲۴ محرم الحرام ۱۴۴۰ھ بمطابق 02 نومبر 2018ء

امت مسلمہ ایک بڑے محسن سے محروم ہوگئی

اسلام اور دینی اقدار کے ابدی دشمنوں نے بزرگ علمی اور دینی شخصیت شیخ القرآن والحدیث مولانا سمیع الحق نور اللہ مرقدہ پر بھی رحم نہیں کھایا، وہ اپنی عمر اور بیماری کے لحاظ سے اتنے کمزور ہوگئے تھے، کہ کسی کے سہارے کے بغیر چل نہیں سکتے تھے، گزشتہ دنوں پاکستان کے شہر راولپنڈی میں اپنے گھر میں عصر کے وقت چند درندہ صفت لوگوں نے بے دردی کے ساتھ ان پر چھریوں کے وار کر کے شہید کردیا، ان کے جنازے میں لاکھوں افراد نے شرکت کی، اور انہیں دارالعلوم حقانیہ میں اپنے والد بزرگوار شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کے پہلو میں سپرد خاک کردیا گیا، انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا سمیع الحق شہید ایک جید عالم دین تھے، عالم اسلام کی سطح پر سیاسی رہنما اور سچے انسان تھے وہ ہر میدان میں اور ہر حساس موقع پر مسلمانوں کے دفاع کیلئے آواز اٹھاتے تھے، اسلامی تہذیب اور جہادی اقدار کے دفاع کیلئے اٹھ کھڑے ہوتے تھے، انہوں نے اپنی ساری زندگی درس وتدریس، دینی کتب کی تالیفات اور پاکستان میں امریکی اور مغربی سازشوں کو ناکام بنانے کی جدوجہد میں گزاری، وہ فلسطین، افغانستان، کشمیر، بوسنیا، عراق اور دیگر اسلامی ممالک میں طاغوتی اور استعماری قوتوں کی جانب سے ڈھائے گئے مظالم پر صدائے حق بلند کرتے اور ان کا دفاع کرتے تھے، بالخصوص جب افغانستان پر سوویت یونین نے حملہ کیا تو مولانا سمیع الحق شہید نے اپنے والد گرامی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مظلوم افغان عوام کی ہر قسم کی امداد کی، مجاہدین اور مہاجرین کی دل جوئی اور حوصلہ افزائی کیلئے ان کے پروگراموں اور تقریبات میں شرکت کرتے تھے، انہیں خراج تحسین پیش کرتے تھے، اسی طرح وہ جہادی تنظیموں کے درمیان وحدت اور اتفاق کی بھی کوشش کرتے تھے، ملکی اور عالمی سطح پر مجاہدین کے مؤقف کی حمایت کرتے تھے۔

جب امریکا کی قیادت میں درجنوں ممالک نے افغانستان پر جارحیت کا ارتکاب کیا تو مولانا سمیع الحق شہید اصولی مؤقف اور اپنی دینی فریضے کے طور پر افغان مظلوم عوام اور مجاہدین کیساتھ کھڑے رہے، بہت مشکل حالات میں بھی ان کی سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا، جس طرح مولانا سمیع الحق شہید رحمہ اللہ کی شہادت کے حوالے سے امارت اسلامیہ کے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مولانا صاحب پر قاتلانہ حملہ بلاشبہ اسلام دشمنوں کا کام ہے، وہ نہیں چاہتے تھے کہ مولانا سمیع الحق جیسی قدآور دینی شخصیت امت مسلمہ کو جاگنے کیلئے درس دیتی رہے، اور اسلامی اقدار اور تہذیب کا دفاع کرے۔

اللہ تعالیٰ مولانا سمیع الحق شہید رحمہ اللہ کی تمام دینی اور اسلامی خدمات قبول فرمائے ان کے جامعہ کو قائم ودائم رکھے۔ آمین اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه اللهم انزله منازل الصدقين والشهداء والصالحين وحسن اولئك رفيقا۔

امارت اسلامیہ افغانستان